بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

جھجک نہ دل میں لاؤ تم　　بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم　　خدا سے لَو لگاؤ تم
ملول و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو بڑھے چلو
اُٹھا دیا قدم اگر　　تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بےخطر　　نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلے چلو چلو چلو
بڑھے چلو بڑھے چلو

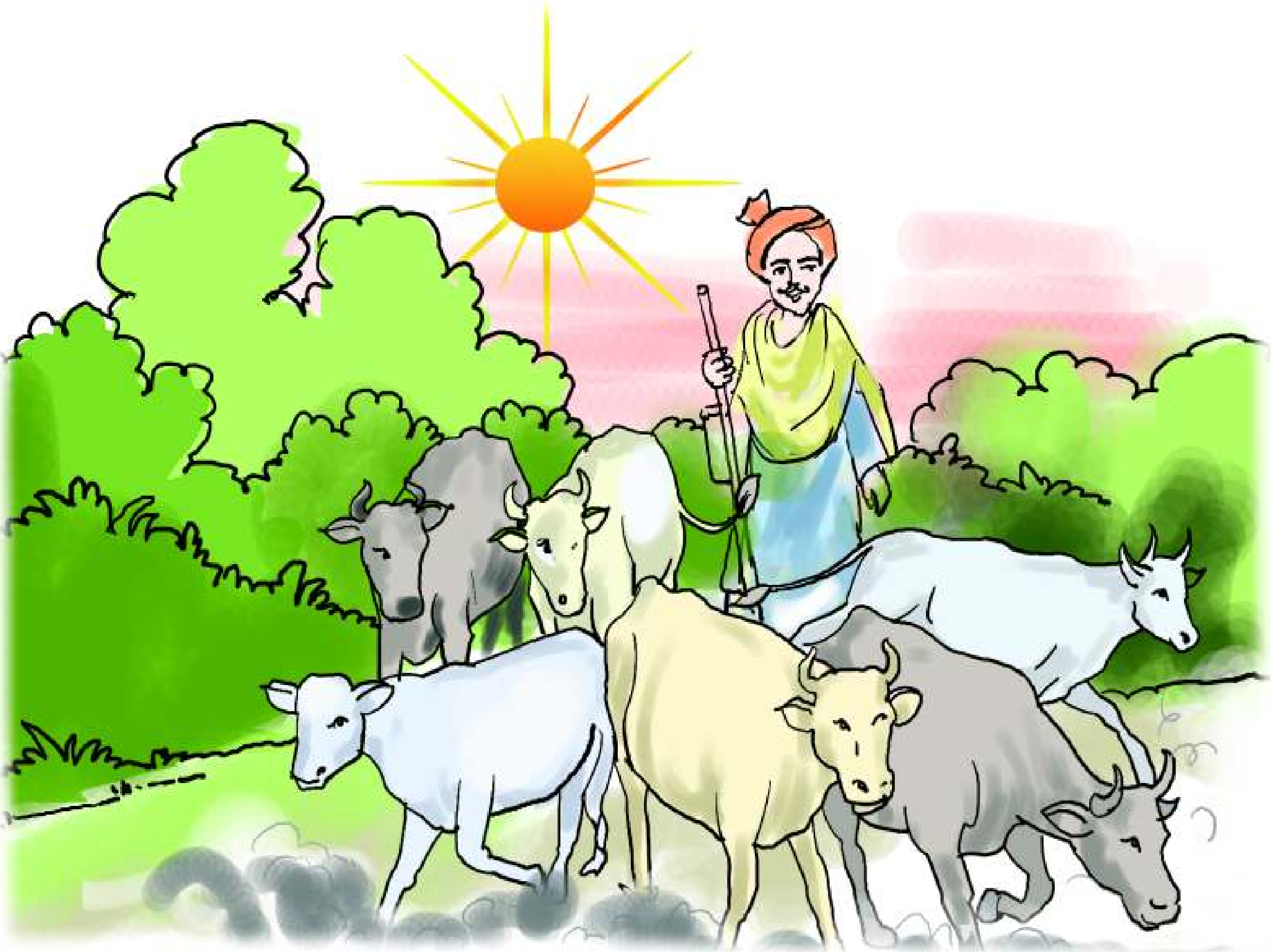

تمھارے ہم سفر جو تھے   وہ منزلوں سے جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے   مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

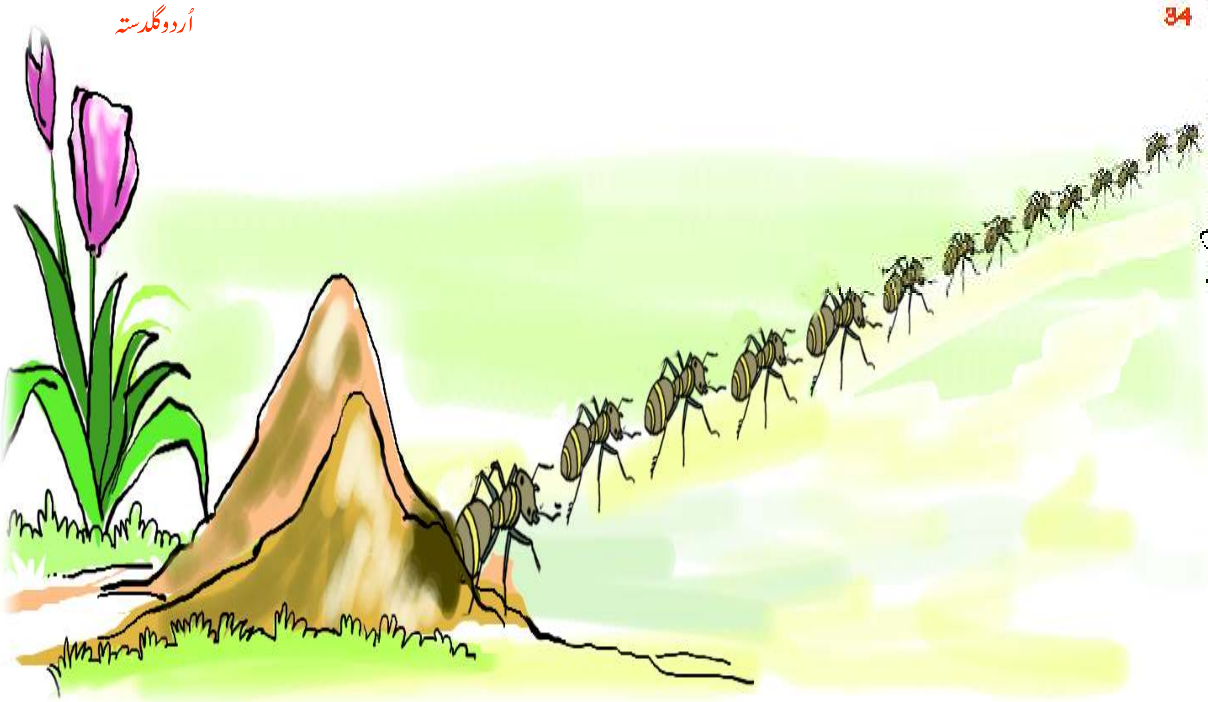

دلوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دوگے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

محمد مصطفیٰ خاں مدّاحؔ

سوالات

1۔ کام کرتے وقت کن کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے؟

2۔ اس نظم میں شاعر کیا پیغام دے رہا ہے؟

3۔ صبح سے شام تک آپ جو کام کرتے ہیں ان کی فہرست بنائیے۔